عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سُنّی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ يُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنْ

الحمد للہ

کہ مجموعۂ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

مُسمّٰی بہ

# عرفان شریعت

حصہ اوّل و دوّم و سوّم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور

قیمت ۲/۵۰

**سوال ۳۹**: کیا حکم دیتے ہیں حاکمان محمد شریعت کہ حمل کی حالت میں اپنی عورت سے جماع جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

**الجواب**: حمل میں صحبت جائز ہے۔ والنہی عنہ منسوخ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

**سوال ۴۰**: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام وفقہائے عظام اس مسئلہ میں کہ مرد و عورت میاں بی بی کہلاتے ہیں اور اسکی عام شہرت ہے لیکن ان کا نکاح ہونا کسی کو معلوم نہیں تو محض شہرت کی بنا پر انکو زوج و زوجہ تصور کیا جائے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

**الجواب**: لوگوں میں عام اشتہار سے بھی لوگوں کے نزدیک نکاح ثابت ہو جاتا ہے یہاں تک ان کے زوج و زوجہ ہونے پر گواہی دینی جائز ہے۔ مگر عند اللہ اگر واقعی نکاح بطور شرع نہ کیا تو وہ زوج زوجہ نہیں۔ والمسئلۃ ظاھرۃ وفی الکتب دائرۃ کالھدایۃ والدر وشروحھما۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

**سوال ۴۱**: نائبان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ مرد و عورت نابالغ اور بالغ کے نکاح میں ان کے اذن کی ضرورت ہے اگر ہے تو گواہوں کی موجودگی بھی شرط ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

**الجواب**: نابالغ و نابالغہ کے ولی اور بالغ و بالغہ کے خود اپنے اذن کی حاجت ہے اور دو گواہوں کے سامنے ہونا مطلقاً لازم۔ مگر نابالغ یا نابالغہ کے غیر ولی نے بلا اذن ولی یا بالغ یا بالغہ کے ولی ہی نے ان کے اذن سے نکاح بحضور شہود پڑھا دیا اول میں ولی اور دوم میں خود اس بالغ یا بالغہ کی اجازت پر موقوف رہیگا۔ اگر جائز رکھیں گے جائز ہو جائیگا رد کردیں گے باطل ہو جائے گا کما ھو حکم عقد الفضولی زن و شوہر کے علاوہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتوں کا ہونا ضروری ہے اگرچہ ان کی موجودگی میں ایک یا دونوں مرد ہی ہوں جو ان کی طرف سے ایجاب و قبول کر رہے ہوں لانہ ععن سفیر کما نصوا علیہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

**سوال ۴۲ تا ۴۶**: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان اقوال کے باب میں۔ اوّل ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ شب معراج میں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت پیران پیر رحمۃ اللہ علیہ نے عرش معلّے پر اپنے اوپر سوار کر کے پہنچایا یا کاندھا دیکر اوپر جانیکی معاونت کی یعنی یہ کام اوپر جانیکا براق اور جبرئیل علیہ السلام اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انجام کو نہ پہنچا۔ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مہم سر انجام

یا افضل الصحابہ ہے افضل بتایا حالانکہ ان بیہودہ کلمات سے پہلے بیزار ہونے والے حضور سیدنا غوث الاعظم ہیں۔ رضی اللہ تعالےٰ عنہ و باللہ التوفیق۔

رہا شب معراج میں روح پرفتوح حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا حاضر ہوکر پائے اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے نیچے گردن رکھنا اور وقت رکوب براق یا صعود عرش زینہ بننا شرعًا و عقلاً اسمیں بھی کوئی استحالہ نہیں سدرۃ المنتہیٰ اگر منتہائے عروج ہے تو باعتبار اجسام نہ بنظر ارواح عروج روحانی ہزاروں اکابر اولیاء کو عرش بلکہ ما فوق العرش تک ثابت و واقع جسکا انکار نہ کریگا مگر علوم اولیاء کا منکر بلکہ باوضو سونے والے کے لئے حدیث میں وارد کہ اسکی روح عرش تک بلند کی جاتی ہے ایسا ہی سجدہ میں سو جانے والے کے حق میں آیا نہ اس قصہ میں معاذ اللہ کوئی بوئے تفضیل یا ہمسری حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے لئے نکلتی ہے نہ اسکی عبارت یا اشارت سے کوئی ذہن سلیم اسطرف جا سکتا ہے کیا عجب سواری براق سے بھی یہی معنے تراشے جائیں کہ یہ اوپر جانے کا کام حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے انجام کو نہ پہنچا براق نے یہ مہم سرانجام کو پہنچائی تو در پردہ اسمیں براق کو تفضیل دینا لازم آتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم بہ نفس نفیس نہ پہنچ سکے اور براق پہنچ گیا اس کے ذریعہ سے حضور کی رسائی ہوئی نعوذ باللہ تعالےٰ منہ یا ھذا خدمت کے افعال جو بنظر تعظیم و اجلال سلاطین بجالائے جاتے ہیں کیا انکے یہ معنے ہوتے ہیں کہ بادشاہ ان امور میں عاجز اور ہمارا محتاج ہے علاوہ بریں کسی بلندی پر جانے کے لئے زینہ بننے سے یہ کیونکر مفہوم کہ زینہ بننے والا خود بے زینہ وصول پر قادر نہ وہاں ہی کو دیکھئے کہ زینہ سعود ہے اور خود اصلاً صعود پر قادر نہیں فرض کیجئے اگر ہنگام بت شکنی حضرت امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ کی عرض قبول فرمائی جاتی اور حضور پر نور افضل صلوٰت اللہ تعالےٰ و اکمل تسلیماتہ علیہ و علیٰ آلہ ان کے دوش مبارک پر قدم رکھ کر بت گراتے تو کیا اسکا یہ مفاد ہوتا کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تو معاذ اللہ اس کام میں عاجز اور حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ قادر تھے غرض ایسے معنی محال نہ ہرگز عبارت قصہ سے مستفاد نہ اس کے قائلین بیچاروں کو مراد واللہ الھادی الیٰ سبیل الرشاد یہ بیان تو ابطال استحالہ و اثبات صحت بمعنی امکان کے متعلق تھا رہا اس بیان روایت کی نسبت بقیہ کلام وہ فقیر غفر اللہ تعالےٰ لہ کے مجلد دوم العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ کتاب مسائل شتی میں مذکور کہ یہ سوال پہلے بھی اوجین سے آیا اور اسکا جواب قدرے

تنقیدات
علیٰ
مطبوعات
مُصنّف
صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی
نعیمی کتب خانہ
مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# تنقیدات

علیٰ

# مطبوعات

مُصنّف

اقتدار بدایونی۔ قادری

ملنے کا پتہ

نعیمی کُتب خانہ مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

کا کوئی ثبوت نہ ملا بلکہ حاضر وناظر ہونے کے بہت سے ثبوت موجود ہیں جن میں ایک یہ تشہد کا سلام بھی ہے، تب مسئلہ پٹاسے اور من گھڑت باتیں تراش لیں ان کا بس چلتا تو شاید یہ سلام ہی نکال دیتے مگر اس صلوٰۃ وسلام کا محافظ تو اللہ تعالیٰ ہے۔ حیرانی یہ ہے کہ یہ ظالم ابلیس اور شیطان کو حاضر وناظر مانتے ہیں۔ جلا یہ ہے تو صرف ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے، نیز معراج کے بارے میں تو دیگر بہت سے گمراہوں نے کئی طرح کی باتیں بنالیں کوئی گمراہ کہتا ہے معراج جسمانی ہوئی ہی نہیں، صرف روحانی یعنی خواب کی معراج ہوئی تھی۔ کوئی جاہل کہتا ہے کہ معراج صرف سدرۃ المنتہیٰ تک ہوئی لامکان تک نہ ہوئی حالانکہ قرآن مجید سے لامکان تک معراج ثابت ہے، کوئی بدنصیب کہتا ہے کہ معاذ اللہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لامکان پر نہ چڑھ سکے تو غوث اعظم کی روح نے کندھا دیا اور چڑھایا، اور وہابی گستاخ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے معراج میں نبی کریم سے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ۔ ہم التحیات میں اسی سلام کی نقل اور یادگار مناتے ہیں کیا حماقت ہے۔ گویا کہ یہ لوگ نماز میں خدا بن بیٹھتے ہیں اور خدا کی نقل کرتے ہیں کسی گمراہ نے یہ بات بنا ڈالی کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لامکان پر پہنچے تو غیب سے آواز آئی قِفْ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَبَّکَ یُصَلِّیْ ٹھہر جاؤ اے محمد آپ کا رب نماز پڑھتا ہے معاذ اللہ معاذ اللہ اور پھر ان میں سے کسی بات کا نہ کوئی ثبوت نہ حوالہ صرف شیطانی خیالی پلاؤ، دوسری وجہ یہ کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اور تمام سلام دعائیہ جملے ہیں۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کسی کو دعا دینے سے پاک و برتر